روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 31 جنوری 2005ء 20 ذوالحج 1425 ہجری 31 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 23

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم لوگوں نے اس وقت جو بیعت کی ہے اس کا زبان سے کہہ دینا اور اقرار کر لینا تو بہت ہی آسان ہے مگر اس اقرار بیعت کا نبھانا اور اس پر عمل کرنا بہت ہی مشکل ہے کیونکہ نفس اور شیطان انسان کو دین سے لاپرواہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ دنیا اور اس کے فوائد کو آسان اور قریب دکھاتے ہیں لیکن قیامت کے معاملہ کو دور دکھاتے ہیں جس سے انسان سخت دل ہو جاتا ہے اور پچھلا حال پہلے سے بدتر بن جاتا ہے۔ اس لئے یہ بہت ہی ضروری امر ہے کہ اگر خداتعالیٰ کو راضی کرنا ہے تو جہاں تک کوشش ہو سکے ساری ہمت اور توجہ سے اس اقرار کو نبھانا چاہئے اور گناہوں سے بچنے کے لئے کوشش کرتے رہو۔

گناہ کیا چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خلاف مرضی کرنا اور ان ہدایتوں کو جو اس نے اپنے پیغمبروں خصوصاً آنحضرت ﷺ کی معرفت دی ہیں توڑنا اور دلیری سے ان ہدایتوں کی مخالفت کرنا یہ گناہ ہے جبکہ ایک بندہ کو خداتعالیٰ کی ہدایتوں کا علم دیا جاوے اور اس کو سمجھا دیا جاوے۔ پھر اگر وہ ان ہدایتوں کو توڑتا اور شوخی اور شرارت سے گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہوتا ہے اور اس ناراضگی کا یہی نتیجہ نہیں ہوتا کہ وہ مرنے کے بعد دوزخ میں پڑے گا بلکہ اسی دنیا میں بھی اس کو طرح طرح کے عذاب آتے اور ذلت اٹھانی پڑتی ہے۔

دنیاوی حکام کا بھی یہی حال ہے کہ وہ ایک قانون مشتہر کر دیتے ہیں اور پھر اگر کوئی ان کے احکام کو توڑتا اور خلاف ورزی کرتا ہے تو پکڑا جاتا اور سزا پاتا ہے لیکن دنیوی حکام کے عذاب سے اور ان کے قوانین واحکام کی خلاف ورزی کی سزا سے آدمی کسی دوسری عملداری میں بھاگ جانے سے بچ بھی سکتا ہے اور اس طرح پیچھا چھڑا سکتا ہے۔ مثلاً اگر انگریزی عملداری میں کوئی خلاف ورزی کی ہے تو وہ فرانس یا کابل کی عملداری میں بھاگ جانے سے بچ سکتا ہے لیکن خداتعالیٰ کے احکام وہدایات کی خلاف ورزی کر کے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے؟ کیونکہ یہ زمین وآسمان جو نظر آتا ہے یہ تو اسی کا ہے اور کوئی اور زمین وآسمان کسی اور کا کہیں نہیں ہے۔ جہاں تم کو پناہ مل جاوے اس واسطے یہ بہت ضروری امر ہے کہ انسان ہمیشہ خداتعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اس کی ہدایتوں کے توڑنے یا گناہ کرنے پر دلیر نہ ہو کیونکہ گناہ بہت بری شئے ہے اور جب انسان اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا اور گناہ پر دلیری کرتا ہے تو پھر عادت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ اس جرأت ودلیری پر خداتعالیٰ کا غضب آتا ہے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ (ملفوظات جلد سوم ص 606)

ہر گناہ کی جڑ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

تین باتیں ہر گناہ کی جڑ ہیں۔ ان سے بچنا چاہئے وہ یہ ہیں:
تکبر، حرص اور حسد۔

(رسالہ تشیریہ باب الحسد)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خداتعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

پبلک ریلیشن آفیسر کی ضرورت

ایسے خواتین و حضرات جو ہسپتال میں مریضوں ان کے تیمارداروں اور دیگر پبلک ڈیلنگ کے کاموں میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ انتظامیہ فضل عمر ہسپتال کو بھجوائیں۔

امیدوار کے لئے کم از کم تعلیمی قابلیت بی اے ہے۔ انگریزی/اردو لکھنے بولنے اور پڑھنے میں مہارت رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 328

عشاق مسیح موعود کا والہانہ جوش خدمت

حضرت میر سید مہدی حسین صاحب کے قلم سے ہجرت قادیان اور دارالامان کی پاکیزہ فضا میں مجنونانہ خدمت کے دور کا نقشہ زیب قرطاس ہے۔

جس سے حضرت مسیح موعود کے درج ذیل فارسی کلام کی شاندار عملی تعبیر بھی نمایاں ہوتی ہے۔

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم

حضرت شاہ صاحب نے الحکم 28/ اکتوبر 1936ء صفحہ 4 پر تحریر فرمایا:۔

''قادیان میں آنے کے بعد میں نے اپنے لئے کوئی کام سوچا۔ اخبار الحکم اور بدر میں تلاش کی۔ مگر یہ اس وقت مالی مشکلات میں تھے۔ حکیم فضل دین صاحب مرحوم بھیروی نے مجھے پریس مین بننے کی ترغیب دی کہ اس کی یہاں بہت ضرورت ہے لیکن میں نے سوچا کہ قادیان میں رہ کر بھی اگر حضرت اقدس سے دور رہے تو فائدہ کچھ نہ ہوگا اس لئے حضرت میر صاحب (ناصر نواب) قبلہ سے عرض کی کہ حضرت اقدس کی خدمت کسی طرح مل جائے انہوں نے فرمایا۔ تنخواہ کوئی نہ ملے گی میں نے کہا۔ **مجھے تنخواہ کی ضرورت نہیں**۔ خدمت کرنی چاہتا ہوں۔

حضرت موصوف نے ایک بلٹی بٹالہ سے لانے کے لئے حضور اقدس سے مجھے لا کر دی اور دو آنے خوراک کے لئے حضور نے خود ساتھ دیئے۔ جمعہ کا دن تھا۔ صبح میں روانہ ہوا اور ساڑھے چھ بجے کے بعد بلٹی لے کر واپس ہوا۔ راستہ میں میرا دل خوشی سے بھرا ہوا تھا۔ کہ حضرت اقدس کی خدمت بجا لا رہا ہوں۔ میں نے اپنے پاؤں کو ریل کا پہیہ سمجھ کر خوب چکر دیا اور بلٹی لا کر میر صاحب کی خدمت میں حاضر کی تو میر صاحب نے فرمایا کہ کیا یکہ پر آئے ہو۔ میں نے عرض کی کہ میرے پاس تو یہ دونی تھی۔ یہ حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کر دیں اور میں نے یہ خدمت محض للہ کی ہے میر صاحب نے فرمایا۔ یہ تم کھا لینا۔ میں نے کہا کہ مجھے ضرورت نہیں میں روٹی لنگر سے کھا لوں گا حضرت اقدس کو میرا جلدی آنا پسند آیا اور آئندہ خدمت ملنے کا وعدہ فرمایا۔ میں نے ایک نظم کے ذریعہ بھی خدمت ملنے کی درخواست کی تھی جس پر مجھے امرتسر سے برف لانے کی خدمت ملتی رہی۔

ایک روز حضور نے مجھے در دولت پر بلوا کر اس طرح فرمایا۔ ''میاں مہدی حسین ہم نے آپ کو برف لانے کے لئے بھیجا آپ برف لائے اور ہم نے گھر میں اور مولوی عبدالکریم صاحب نے بھی پی تم کو ثواب ہوا۔ دوبارہ پھر ہم نے بھیجا اور تم لائے۔ سب نے پی۔ تیسری بار تم پھر لائے اب چوتھی بار ہمارا ارادہ تھا کہ کسی اور کو بھیجیں مولوی حافظ غلام محی الدین صاحب کا نام لیا (اس وقت حضرت اقدس کا چہرہ نہایت بشاش تھا میں نے عرض کی کہ حضور چارپائی پر (جو پاس پڑی تھی) تشریف رکھیں۔ حضور تلطف سے بیٹھ گئے اور میں پاؤں دبانے لگ گیا۔) مگر ہم نے چاہا کہ یہ خدمت بھی ہم آپ کو ہی دیں'' میں نے عرض کی حضور میری تو یہی تنخواہ اور یہی غذا ہے کہ حضور خدمت فرماویں حضور نے فرمایا کہ ''میں اب لوئی لا دیتا ہوں اور آپ برف لینے چلے جائیں'' یہ معاملہ میرے لئے نہایت خوشکن تھا۔

مجھے لاہور امرتسر جانے کی خدمت ملتی رہی باقی بیکار وقت کے لئے میں نے کوئی کام کی فکر کی۔ میر صاحب قبلہ مرحوم نے ایک روز حضرت اقدس سے خود ہی عرض کی کہ ان کو یعنی مجھے کپڑا دھونے کے لئے صابون۔ حجامت اور جوتی کی مرمت کے لئے کچھ کسی قدر تنخواہ ماہوار ملنی چاہئے۔ حضور نے فرمایا میرے پاس گنجائش نہیں ایک روپیہ اس وقت لے لو۔ میر صاحب روپیہ لے کر میرے گھر پر پہنچے۔ تو میں نے عرض کی کہ حضور کو آپ یہ تکلیف نہ دیں۔ میں تنخواہ خدا تعالیٰ سے لے لوں گا۔

اس کے بعد میں نے ضروریات کے لئے خدا تعالیٰ کی جناب میں عرض کی تو رات کو دیکھا میں میانمیر مشرقی جنوبی ریلوے کی سڑک پر جو اونچی ہے بیٹھا ہوں اور کوئی میرے سر کی طرف سے مجھے کہتا ہے۔ ''مانگ کیا مانگتا ہے'' میں نے کہا مجھے صرف قادیان میں رہنے کے لئے سات آٹھ روپیہ ماہوار کی ضرورت ہے زیادہ کی نہیں تو اس نے کہا ارے خدا سے بھی مانگا تو آٹھ روپے مانگے جا تجھ کو آٹھ روپے دے دئے۔ میں نے جواباً کہا مجھے قاضی عبداللہ کی طرح ساٹھ ستر کی ضرورت نہیں۔ میں مالدار نہیں بننا چاہتا (قاضی عبداللہ صاحب کے والد ماجد نے مجھے یہ فقرہ کہا تھا کہ میں چاہتا ہوں۔ میرا بچہ ساٹھ ستر روپے کی نوکری کر سکے اس لئے پڑھاتا ہوں) صبح کو میں قاضی ضیاء الدین صاحب مرحوم والد قاضی عبداللہ کے پاس اسی مناسبت سے گیا کہ میں کچھ کام خالی وقت میں کرنا چاہتا ہوں انہوں نے مجھے سوڈا واٹر کا کام کرنے کی ترغیب دی اور روپیہ بھی مہیا کرنے کو کہا اور ساتھ قاضی عبدالرحیم صاحب بڑے بیٹے کی شرکت بھی تجویز کی پھر کہا گزشتہ سال جس شخص نے یہ کام کیا تھا اس سے

باقی صفحہ 11 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم فواد احمد خرم صاحب ابن مکرم شیخ سجاد احمد خالد مربی سلسلہ کا نکاح مورخہ 19 جنوری 2005ء کو ہمراہ مکرمہ قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم افضال احمد صاحب ناصر (حال جرمنی OSNA Bruck) ابن مکرم مولوی غلام حیدر صاحب آف بدوملہی محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے مبلغ 5 ہزار یورو پر پڑھا۔ مکرم فواد احمد صاحب خرم گجرات کے تاجر کتب شیخ عبدالعزیز صاحب مرحوم کے پوتے اور منشی رحیم بخش رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ اور مکرمہ قرۃ العین صاحبہ حضرت شیخ مسعود الرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

محفل مشاعرہ مجلس نابینا ربوہ

مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 24 جنوری 2005ء کو بعد نماز عصر مجلس انصاراللہ مقامی کے ہال میں عید اور نئے سال کی مناسبت سے ایک محفل مشاعرہ منعقد ہوئی۔ اس محفل کے مہمان خصوصی مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ و سرپرست اعلیٰ مجلس نابینا تھے۔ جبکہ صدارت کے فرائض مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب ناظر امور عامہ نے ادا کئے۔ کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب عابد جنرل سیکرٹری مجلس نے کی۔ بعدہ مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا نے حضرت مصلح موعود کا خوبصورت کلام پیش کیا۔ سٹیج سیکرٹری مکرم لئیق احمد صاحب عابد نے صدر محفل کی اجازت سے اپنی نظم سے محفل مشاعرہ کا آغاز کیا جن کے بعد مجلس کے پانچ ممبران شاعر مکرم حفیظ احمد جچہ، مکرم حافظ محمود احمد ناصر، مکرم عبدالحمید خلیق، مکرم عارف حیات اور مکرم داؤد احمد کے علاوہ مقامی شعراء مکرم چوہدری افتخار نسیم صاحب مکرم ڈاکٹر حنیف قمر صاحب مکرم رضوان آصف صاحب مکرم نورالجمیل صاحب نے کلام پیش کیا۔ آخر میں مکرم صدر مشاعرہ نے اپنا کلام پیش کیا اور محترم حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور مکرم مہمان خصوصی صاحب نے اختتامی کلمات کے بعد دعا کروائی اور حاضرین میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد یار انور لنگاہ صاحب آف ادرحماں ضلع سرگودھا لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے مکرم طارق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 5 دسمبر 2004ء کو ہمراہ مکرمہ شگفتہ خانم صاحبہ بنت مکرم چوہدری احمد حیات صاحب مرحوم آف دارالیمن غربی ربوہ مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر بیت مبارک ربوہ میں کیا۔ تقریب رخصتانہ مورخہ 8 جنوری 2005ء کو دارالیمن غربی ربوہ میں منعقد ہوئی جہاں مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 9 جنوری 2005ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام ادرحماں ضلع سرگودھا میں کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم ماسٹر محمد نذیر صاحب صدر جماعت احمدیہ ادرحماں نے دعا کروائی۔ مکرمہ شگفتہ خانم صاحبہ حضرت محمد اسماعیل رفیق حضرت مسیح موعود آف بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے بہت ہی بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں لیبارٹری ٹیکنیشن کی آسامی خالی ہے درخواست دہندہ کا میڈیکل فیکلٹی کا کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈر ہونا ضروری ہے۔ ایسے لیبارٹری ٹیکنیشن جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد و تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔ درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر جماعت کی سفارش سے آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم کیپٹن (ر) محمود احمد خان صاحب لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ شازیہ وقار صاحبہ اور مکرم سید وقار احمد صاحب کو 13 دسمبر 2004ء کو ہوسٹن امریکہ میں بچی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے از راہ شفقت عطیۃ الحی ماحین عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم کموڈور (ر) سید ناصر احمد شاہ صاحب کی پوتی، والد کی طرف سے مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ کی نسل سے ہے۔ اسی طرح نومولودہ اپنی والدہ کی طرف سے حضرت نواب محمد علی خان صاحب و حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحب کی نسل ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک سیرت اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے مقرب صحابہ۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ

محترم مولانا حکیم دین محمد صاحب

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سپرد جب خدا تعالیٰ نے نبوت کی ذمہ داری ڈالی تو آپؑ گھبرائے اور دعا کی واجعل لی وزیرا من اھلی یعنی آپ نے اپنے وزیر کا مطالبہ کیا جو آپ کا بوجھ ہلکا کرے۔ مگر آنحضرت ﷺ کی نسبت خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ووضعنا عنك وزرك ......اس خبر کے مطابق وہ کون لوگ تھے جو آپ پر ایمان لائے۔ جونہی آپؐ پر خدا کی وحی کا نزول ہوا اور آپ نے محسوس فرمایا کہ اتنا بڑا بوجھ ہے جو آج تک کسی اور نبی پر نہیں ڈالا گیا تو آپ نے اپنی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے اظہار فرمایا تو انہوں نے بے ساختہ کہا آپ گھبرائیں نہیں اللہ تعالیٰ آپ کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپؐ کی گھبراہٹ کو دور کرنے کے لئے ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ جو اسرائیلی علوم کے عالم تھے۔ وہ سنتے ہی فرماتے ہیں یہ ویسی وحی ہے جیسے موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی اور کہا کہ لم یأت رجل قط بمثل ماجئت بہ الا عودی (بخاری کتاب الوحی) کہ جو شخص بھی ایسا پیغام لایا لوگوں کی مخالفت سے نہیں بچا۔ گھر میں چچیرا بھائی ہے جو جوانی کی عمر کو پہنچنے والا ہے اور جو نوجوانوں میں تبلیغ کا اچھا ذریعہ بن سکتا ہے۔ وہ جب اپنے بھائی اور بھاوج کو نبوت کی ذمہ داری کی باتیں کرتے سنتا ہے تو بڑی متانت سے آگے بڑھ کر کہتا ہے کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ آپؐ سچے ہیں اور ضرور خدا تعالیٰ نے آپؐ سے باتیں کی ہیں اور دنیا کی اصلاح کے لئے آپ کو مامور کیا گیا ہے۔

گھر میں ایک آزاد کردہ غلام ہے جو اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر آپ کے اخلاق کا گرویدہ ہو کر آپ کے دروازہ پر بیٹھا تھا۔ جب وہ آپؐ پر عائد شدہ خدائی ذمہ داری کو سنتا ہے اور اپنے آقا کے چہرہ پر فکر کے آثار دیکھتا ہے تو آگے بڑھ کر اپنے آقا کے دامن کو تھام لیتا ہے۔

اسی طرح آپؐ کا ایک گہرا دوست جو گویا ایک ہی صدف میں پلنے والا دوسرا موتی تھا، وہ سفر سے واپسی پر آپؐ کے دعویٰ کی خبر سنتے ہی بھاگا ہوا آپؐ کے گھر آ کر آپؐ کے دروازہ کو دستک دیتا ہے اور پوچھتا ہے کیا آپ نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ تو آنحضرت ﷺ اسے سمجھانا چاہتے ہیں۔ مگر وہ کہتا ہے خدا کی قسم دلیلیں نہ دیجئے۔ صرف یہ بتائیے کہ کیا واقعی آپؐ نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ آپؐ کے تصدیق کرنے پر کہتا ہے میرے سچے دوست میں آپؐ پر ایمان لایا۔ آپؐ تو غضب ہی کرنے لگے تھے۔ دلیلیں دے کر میرے ایمان کو مشتبہ ہی کرنے لگے تھے۔ میرے دوست جس نے تیرے چہرے کو دیکھا ہے وہ کب تیری باتوں میں شبہ کرسکتا ہے۔ ان پانچ ابتدائی فدائیوں کے عقیدت و اخلاص کے اس اظہار نے آنحضرت ﷺ کے دل میں کس قدر خوشی پیدا کی ہوگی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے ایک وزیر مانگا تھا لیکن خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو بن مانگے پانچ جاں نثار فدائی عشاق عطا کر دیئے۔ جنہوں نے اپنی زندگی میں فدائیت کے ایسے جوہر دکھائے کہ کمال کر دیا۔ پھر قریب زمانہ میں طلحہ رضی اللہ عنہ، زبیرؓ، حمزہؓ، عثمانؓ، عثمان بن مظعونؓ آپؐ کو ملے اور مکہ سے ہجرت کے بعد خدا تعالیٰ نے مہاجرین اور انصار سے بے شمار فدائی عطا فرمائے۔ یہ تو ابتدائی وجود تھے۔ اس کے بعد جیسے جیسے صحابہؓ کی جماعت تیار ہوئی اور وہ آپ کی صحبت سے فیضیاب ہوئے ان کا نام قرآن مجید میں ساجدین آیا ہے۔ مدنی زندگی میں آنحضرت ﷺ نے مہاجرین اور انصار میں رشتہ مواخات قائم فرما دیا جس کے بارہ میں قرآن مجید نے ان الفاظ میں ذکر کیا ہے۔

وہی ہے جس نے تجھ کو مومنوں کے ذریعہ اور اپنی مدد کے ذریعہ مضبوط کیا اور ان کے دلوں کو آپس میں باندھ دیا۔ (یہاں تک کہ صحابہؓ تیرے پسینے کی جگہ اپنا خون بہانے کے لئے تیار ہو گئے) اگر تو جو کچھ زمین میں ہے ان پر خرچ کر دیتا تو بھی ان کے دلوں کو اس طرح باندھ نہیں سکتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان میں باہمی محبت قائم کر دی ہے۔ وہ یقیناً غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ (انفال 64,63)

مدنی زندگی میں جب صحابہؓ پر مشرکین اور کفار کی طرف سے لڑائی مسلط ہوئی اور مدافعت کے طور پر ان پر جہاد بالسیف فرض ہوا تو جنگ بدر کے موقعہ پر آنحضرت ﷺ کے انصار سے مشورہ طلب کرتے وقت ان کے نمائندے نے جس فدائیت کا اظہار کیا وہ دنیا کی تاریخ میں ان کے سوا کسی نے نہیں کیا اور عملی طور پر شوق شہادت میں منھم من قضٰی نحبہ ......کی خلعت سے سرفراز ہوئے۔ مجموعی طور پر انہوں نے خیر البریہ کا لقب بھی خدا تعالیٰ سے حاصل کیا اور پھر نفس مطمئنہ کے حصول کے ساتھ رضی اللّٰہ عنھم و رضوا عنہ کا انعام پا کر خدا تعالیٰ کے عباد میں داخل ہوئے۔ گویا محض خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی زندگی کے مقصد کو پانے میں انہوں نے کامیابی حاصل کی۔ تاریخ اسلام میں ان کی فدائیت کا نظارہ آنحضرت ﷺ کی وفات پر نظر آتا ہے۔ اس وقت صحابہؓ میں فدائیت سے جنون کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسے اسلام کے فدائی ننگی تلوار لے کر اعلان کر رہے تھے کہ جو شخص آنحضرت ﷺ کی وفات کا نام لے گا اس کا سر قلم کردوں گا۔ آخر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب اعلان کیا کہ جو تم میں سے محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا، وہ فوت ہو گئے ہیں اور جو خدا تعالیٰ کی عبادت کیا کرتا تھا، وہ حیی و قیوم ہے اور اس پر سورۃ آل عمران آیت 145 کی تلاوت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ قرآن کی یہ آیت سن کر نڈھال ہو کر گر گئے۔ اور بعد میں بتایا کہ اس وقت اس آیت قرآنی کا یہ اثر تھا کہ گویا یہ اب نازل ہوئی ہے۔ اس وقت صحابہؓ کے ترجمان حضرت حسان بن ثابتؓ انصاری نے یہ اشعار پڑھے۔

کنت السواد لناظری ۔۔۔ فعمی علی الناظر
من شاء بعدک فلیمت ۔۔۔ فعلیک کنت احاذر

غرضیکہ ایسی فدائیت، جاں نثاری، فنافی الرسول، توحید حقیقی کی علمبردار جماعت صحابہؓ کو بعد میں آنے والوں کے لئے اسوہ کامل کا مقام ملا اور جس سے بڑھ کر یہ مقام کسی نبی کے متبعین کو حاصل نہیں ہوا۔

سیرت حضرت ابوبکرؓ

ان کا نام جاہلیت میں عبدالکعبہ تھا۔ اسلام لانے کے بعد آنحضرت ﷺ نے اس کو بدل کر عبداللہ کر دیا۔ صدیق اور عتیق ان کے لقب ہیں اور ابوبکر کنیت ہے۔ اور یہی زیادہ مشہور ہے۔ ان کی والدہ ام الخیر بنی تیم میں سے تھیں۔ ان کی خصوصیت یہ ہے کہ ابوبکرؓ ان کے والد ابو قحافہؓ بیٹے عبدالرحمٰنؓ اور پوتے محمد بن عبدالرحمٰنؓ چار پشتیں صحابی ہیں۔ ان کی ولادت آنحضرت ﷺ کی پیدائش کے اڑھائی سال بعد ہوئی۔ جوانی کے ہی زمانہ سے ان کے اخلاق پسندیدہ اور خصائل شریفانہ تھے۔ ایمان لانے کے بعد دعوت اسلام میں آنحضرت ﷺ کو ان سے عظیم الشان تعاون ملا اور بڑے بڑے صحابہؓ جن کے کارنامے تاریخ اسلام میں نمایاں ہیں ان کے ذریعہ اسلام میں داخل ہوئے۔ مثلاً حضرت عثمانؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے ان کے ذریعہ اسلام قبول کیا۔ علاوہ ازیں بہت سے افراد جو اسلام قبول کرنے کے بعد اپنے ظالم آقاؤں کے ظلم اور سختی کا نشانہ بنے ہوئے تھے۔ اس زمرہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی داستان بہت دردانگیز ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا آقا ان کے مسلمان ہو جانے کی وجہ سے جوش غضب میں دوپہر کے وقت تپتی ریت پر لٹا کر ان کے سینہ پر بھاری پتھر رکھتا اور کہتا کہ جب تک لات اور عزیٰ پر ایمان نہیں لائے گا اس عذاب میں مبتلا رکھوں گا۔ مگر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ دکھ برداشت کرتے تھے اور احد احد پکار کر خدا کی وحدانیت کا اعلان کرتے تھے۔ یہ حالت اور تکلیف دیکھ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو رحم آیا اور آپ نے اسے خرید کر آزاد کرا دیا۔ آپ کی سیرت اور فضائل کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب سرالخلافۃ میں لکھا ہے کہ جو حقائق آپ ان کے بارہ میں لکھ رہے ہیں یہ حقائق آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر کئے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف حسب گنجائش چند خوبیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ فرمایا:۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک کامل عارف باللہ انسان تھے۔ جن کے خلق، حلم اور بردباری سے پر تھے۔ اور رحم کرنے والی فطرت رکھتے تھے۔ وہ تواضع اور انکسار کے لبادہ میں ملبوس رہتے تھے۔ بہت زیادہ درگزر، شفقت اور رحم کرنے والے انسان تھے۔ وہ اپنی پیشانی کے نور سے پہچانے جاتے تھے۔ آنحضرت ﷺ سے گہرا تعلق رکھتے تھے اور ان کی روح رسول اللہ کی روح سے ملی ہوئی تھی۔ وہ اس کے نور سے ڈھانپے گئے تھے۔ خدا کی قسم ابوبکر رضی اللہ عنہ اسلام کے لئے آدم ثانی تھے۔ اور خیر الانام سیدنا محمد ﷺ کے مظہر اول تھے۔ وہ نبی نہ تھے مگر نبی والی قوتیں (صلاحیتیں) رکھتے تھے۔ اسی کے صدق اور سچائی کی وجہ سے اسلام کے باغ کی رونق وخوبصورتی اپنے کمال کو پہنچی۔ ان مصیبتوں کے بعد جو اسلام کو نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد وارد ہوئیں میں نے صدیق رضی اللہ عنہ کو واقعہ میں سچا پایا ہے اور یہ امر مجھ پر بڑی تحقیق کے بعد کھلا ہے۔ میں نے انہیں اماموں کا امام، دین کا اور امت کا چراغ پایا ہے۔ خدا کی قسم ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے دونوں حرموں (مکہ ومدینہ) میں بھی ساتھی تھے اور دونوں قبروں میں بھی ساتھی تھے۔ یعنی غار ثور کی قبر میں اور وفات کے بعد مدینہ کے حجرہ میں۔ پس حضرت ابوبکرؓ کا مقام دیکھو اگر تو گہری نظر رکھنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف قرآن مجید میں انتہائی عمدہ طریق پر کی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں وہ اللہ کا مقبول اور اس کا پیارا تھا۔ اور مجھے یہ علم دیا گیا ہے کہ ابوبکرؓ کی بڑی عظیم شان تھی۔ اور تمام صحابہؓ میں آپ ہی کا مقام سب سے بلند تھا اور آپ کی خلافت کے بارہ میں قرآنی آیات میں پیشگوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ ابوبکرؓ پر رحم کرے۔ انہوں نے اسلام کو زندہ کیا اور زندیقوں کو

قتل کیا اور وہ اپنی نیکیوں کی وجہ سے قیامت کے دن تک کامیابی حاصل کر گئے۔ آستانہ الٰہی پر گریہ وزاری کرنے والوں میں سے تھے۔ ان کی عادت میں تضرع اور دعا کرنا تھا۔ وہ دعا اور سجدہ میں بہت اجتہاد کرتے تھے۔ اور تلاوت قرآن کریم کے وقت ان کی آنکھوں سے آنسو رواں رہتے تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اسلام کے لئے باعث فخر تھے۔ ان کی خداداد صلاحیتیں خیر البریہ محمد مصطفیٰ ﷺ کی صلاحیتوں سے قریب اور مشابہ تھیں۔ حضرت ابوبکرؓ کی خوبیوں کو نہ گنا جاسکتا ہے نہ شمار کیا جاسکتا ہے۔ ان کے بہت سے احسانات مسلمانوں کی گردنوں پر ہیں۔ جن کا انکار زیادتی اور ظلم کرنے والوں کے علاوہ کوئی اور نہیں کرسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں قیام امن کا موجب بنایا مومنوں کے لئے اور کافروں اور مرتدین کی آگ کو بجھانے کا سبب بنایا۔ اور انہیں قرآن مجید کے اول حامیوں میں سے بنایا اور پھر اس کا خادم بنایا۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تبلیغ اور اشاعت کرنے والا بنایا۔ انہوں نے قرآن مجید کو جمع کرنے کے لئے اپنی پوری کوششیں صرف کردیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ثانی اثنین کہہ کر اپنی رضامندی کی خلعت پہنائی۔ ابن خلدون نے کہا ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ کی تکلیف بڑھ گئی اور آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی تو آپ کی بیویاں اور اہل بیت اور عباسؓ اور علیؓ آپؐ کے پاس تھے۔ نماز کا وقت ہوا تو آپؐ نے فرمایا کہ ابوبکرؓ کو نماز میں لوگوں کی امامت کا حکم دو۔ ابن خلدون نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی تین وصیتوں میں سے ایک یہ تھی کہ مسجد میں جتنے لوگوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ ابوبکرؓ کے دروازہ کے علاوہ سب بند کردیئے جائیں۔ ابن خلدون نے کہا ابوبکرؓ کی خصوصیات جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کی تھیں میں سے یہ بھی تھا کہ ان کا جنازہ بھی اس چارپائی پر اٹھایا گیا جس پر رسول کریم ﷺ کا۔ اور ان کی قبر بھی نبی کریم ﷺ کی قبر کی طرح بنائی گئی۔ ان کی لحد بھی نبی کریم ﷺ کی لحد کے قریب بنائی گئی اور ان کا سر نبی کریم ﷺ کے کندھوں کے برابر رکھا گیا۔ ان کے منہ سے آخری بات جو نکلی وہ توفنی مسلما والحقنی بالصالحین تھی

(سرالخلافۃ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 395,355)

سیرت حضرت عمرؓ

نبی کریم ﷺ کے مبعوث ہونے کے ساتھ ہی آپ کی رسالت پر ایمان نہیں لائے بلکہ مسلمانوں کے مخالف ہوکر ایذا دہی کرتے رہے پھر آنحضرت ﷺ کی آپ کی ہدایت کے لئے دعا کی قبولیت کے باعث اسلام قبول کیا۔ ایک روز آنحضرت ﷺ کے قتل کے ارادہ سے نکلے راستہ میں علم ہوا کہ آپ کی بہن اور بہنوئی مسلمان ہوچکے ہیں ان کے گھر کا قصد کیا۔ وہاں پہنچ کر بہنوئی پر حملہ آور ہوئے بہن بیچ میں حائل ہو کر زخمی ہوگئیں۔ بہن نے جوش میں آکر اپنے ایمان کا اظہار کیا۔ بہن کو زخمی حالت میں دیکھ کر شرمندہ ہو کر قرآن مجید کے طالب ہوئے۔ بہن نے کہا پہلے آپ غسل کریں پھر قرآن دوں گی۔ غسل کیا، قرآن پڑھا۔ ہدایت کا وقت آچکا تھا۔ قرآن مجید پڑھتے ہی حقانیت دل میں بیٹھ گئی۔ سیدھے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں دار ارقم میں حاضر ہوکر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد خلیفہ ثانی مقرر ہوئے۔ ان کی سیرت کے بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب سرالخلافہ میں آپ کے عربی منظوم کلام سے آپ کی سیرت سے اخص امور پیش کئے جاتے ہیں۔

حضرت عمر فاروقؓ ہر فضیلت میں حضرت ابوبکرؓ کے مشابہ تھے اور آپ نے ایک مدبر بادشاہ کی طرح رعایا کا انتظام کیا۔ آپ نے اخلاص سے کوشش کی۔ جس سے خلافت کے لئے عزت اور شان عظیم ظاہر ہوئی۔ آپ کے عہد میں ستارہ سورج بن گیا تھا۔ پس آفرین ہے اس پر بھی اور اس کے پاک وقت پر بھی۔ اس نے ہر معرکے میں دشمن کا مقابلہ کیا اور ہر متکبر جنگ جو کو ہلاک کیا۔ اس نے قوی ہاتھوں سے بڑا نشان دکھایا۔ پس آفرین ہے اس فتحمند جواں مرد پر۔ وہ پیوندہ شدہ کمبل میں لوگوں کا امام تھا اور غبار آلودہ چادر میں ملکوں کا بادشاہ تھا۔ اسے انوار الٰہی دیئے گئے۔ سو وہ خدا کا محدث بن گیا۔ اور خدائے رحمٰن نے اس سے برگزیدوں کی طرح کلام کیا۔ اس کی خوبیوں سے دفاتر بھرے پڑے ہیں اور اس کے خصائل بدر انور کی طرح زیادہ روشن ہیں۔ پس آفرین ہے اس کے لئے اور اس کی کوشش کی اور جدوجہد کے لئے۔ وہ دین محمد ﷺ کے لئے بہترین خود تھا۔ اس کے عہد میں محمد ﷺ کے شہسواروں کے گھوڑوں نے عیسائیوں کے ملک میں غبار اڑائی۔ ان کے لشکر نے کسریٰ کی شوکت کو توڑ ڈالا۔ پس ان (اکاسرہ) میں سے خیالی صورتوں کے سوا کچھ باقی نہ رہا۔ وہ اپنی شان وشوکت میں اپنے زمانہ کا سلیمان تھا۔ اور دشمنوں کے جن اس کے لئے مسخر کردیئے گئے تھے۔ میں نے اس کی بزرگ شان کو دیکھا۔ سو اس کا ذکر کیا اور میں مخلوق کی مدح وثناء صرف اس کی خوبی کی وجہ سے کرتا ہوں۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا کے مطابق آپؓ کو مدینہ میں شہادت نصیب ہوئی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اجازت مرحمت کرنے پر آپؓ آنحضرت ﷺ کے پہلو میں مدفون ہیں۔ خدا تعالیٰ کی آپؓ پر بے شمار رحمتیں ہوں۔ آمین

رپورٹ: فیض احمد زاہد صاحب

MBEYA (تنزانیہ) کے مشن ہاؤس کا افتتاح

، زمبیا کے بارڈر پر نہایت خوبصورت شہر ہے اور تجارتی لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ قبل ازیں وہاں ایک گھر میں نماز سنٹر بنایا ہوا تھا۔ وہاں مشن ہاؤس کی اشد ضرورت تھی۔ شہر کی اہمیت کے پیش نظر وہاں زمین کی بہت قیمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک عمارت جو کہ قریباً 10,9 کمروں پر مشتمل شہر کے وسط میں نہایت اونچی باموقع جگہ پر واقع ہے مناسب قیمت پر خریدنے کی توفیق مل گئی۔

مشن ہاؤس کی خریداری

جماعت احمدیہ اُمبیا (Mbeya) نے مسلسل جدوجہد کے بعد ایک مکان جاکارانڈہ (Jakaranda) کے علاقہ میں دیکھا جو نیشنل بینک آف کارکی ملکیت تھا۔ مرکز سے منظوری کے بعد اس کی خریداری اور مرمت کا کام کیا گیا۔

خریداری کے دوران ہمیں کئی امتحانوں میں سے گزرنا پڑا۔ اس کے باوجود جماعت کی کوششوں کو خدا تعالیٰ نے قبول فرمایا اور ہم اس مشن ہاؤس کو حاصل کرنے اور آباد کرنے میں کامیاب ہوگئے۔

مشن ہاؤس کا تعارف

یہ مشن ہاؤس جاکارانڈہ (Jakaranda) کے علاقہ میں واقع ہے۔ اس مشن ہاؤس کے 10 بڑے چھوٹے کمرے ہیں۔ 2 باورچی خانے، 3 باتھ روم، 3 ٹائلٹ، گیراج، ٹی وی ہال، ڈائننگ ہال، سٹنگ روم کے علاوہ 2 برآمدے بھی ہیں۔

مشن ہاؤس کے باہر کے پلاٹ کو لکڑی کی مضبوط باڑ سے محفوظ کیا گیا ہے۔ مکان کے اکثر فرش ماربل چپس کے ہیں اور نہایت قیمتی لکڑی سے بنی ہوئی خوبصورت چھتیں ہیں۔

مرمت کا کام

مشن ہاؤس خریدنے کے بعد اس کی مرمت کا کام شروع کروایا اور اس سارے کام کا کنٹریکٹ ایک مخلص احمدی دوست محترم یونس وردہ صاحب کو دیا گیا جنہوں نے دن رات کی مسلسل محنت سے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ سارے مشن ہاؤس کو رنگ وروغن کروایا گیا۔ لوہے کے مضبوط دروازے اور گرل لگائی گئیں۔ سنٹرل ورکس، بجلی اور لکڑی کا کام کروایا گیا۔ ایک ماہ کی مسلسل محنت اور جدوجہد کے بعد پہلے سے زیادہ خوبصورت اور مضبوط مشن ہاؤس جماعت کے سپرد کیا۔

افتتاحی تقریب کی تیاریاں

مشن ہاؤس کی مرمت مکمل ہونے کے ساتھ ہی یہاں کے مرکزی مربی مکرم فرید احمد تبسم صاحب نے افتتاحی تقریب کے لئے تیاریاں شروع کردیں۔ مجلس عاملہ Mbeya کے ہمراہ متعدد اجلاسات کئے گئے جن کا ایجنڈا یہی رہا کہ کس طرح اس افتتاحی تقریب کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنایا جاسکتا ہے۔ اس سارے کام کو کمیٹیاں بنا کر احباب جماعت کے سپرد کیا۔ سرکاری افسران کو اس تقریب میں شمولیت کے خصوصی دعوت نامے بھجوائے گئے اور اس کے ساتھ اس تقریب کو منانے کے لئے خصوصی اجازت نامہ گورنمنٹ سے حاصل کیا گیا۔

وقار عمل

جماعت احمدیہ اُمبیا کے سارے افراد انصار اور لجنہ اماء اللہ نے بڑی محنت سے اس مشن ہاؤس کے اندرونی اور بیرونی حصوں کو صاف کیا۔ اس وقار عمل کے ذریعہ ایک خطیر رقم کی بچت کی گئی۔

لجنہ اماء اللہ نے مشن ہاؤس کے اندرونی اور انصار وخدام نے بیرونی حصوں کو صاف کیا۔ راستوں کو ہموار کیا گیا۔ باڑ کو سفید چونا سے سجایا گیا۔ اور صفائی کے بعد پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ محکمہ صحت والے بھی اس کو دیکھنے آئے تو انہوں نے بھی صفائی کے معیار کو سراہا۔

افتتاحی تقریب

افتتاحی تقریب کے لئے 21 جون 2004ء کا دن مقرر کیا گیا۔ صدر انصار اللہ تنزانیہ، صدر لجنہ اماء اللہ تنزانیہ اور صدر خدام الاحمدیہ تنزانیہ کے علاوہ کئی مہمان تھے جو 2 خصوصی گاڑیوں پر اس تقریب میں شمولیت کے لئے دار السلام سے وہاں تشریف لائے۔ سرکاری عہدیداران میں ریجنل سرکاری آفیسر جناب A.M. Njalambaha کونسلر کے علاوہ کئی دوسرے سرکاری افسران بھی حاضر تھے۔

ان مہمانوں کی آمد کے ساتھ ہی تقریب کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا جو مکرم معلم حسن صاحب نے کی۔ اس کے بعد صدر جماعت احمدیہ نے سپاسنامہ پڑھ کر سنایا۔ جس میں جماعت احمدیہ Mbeya کی تاریخ سے لے کر آج کے دن تک کی خدمات کا ذکر کیا گیا تھا۔ اس سپاسنامہ کو پڑھنے کے بعد اس کی ایک کاپی مہمان خصوصی کی خدمت میں پیش کی گئی۔

اس کے بعد مکرم فرید احمد تبسم نے تقریر کی جس میں جماعت احمدیہ اُمبیا کی مختصر تاریخ اور کاموں کا ذکر کیا۔ اس کے بعد ریجنل آفیسر نے تقریر کی اور جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے بہت خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ جماعت احمدیہ زندگی کے ہر شعبہ میں تعاون کرے گی جس طرح گزشتہ تاریخ احمدیت سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ نے زندگی کے ہر شعبہ میں گورنمنٹ کے ساتھ تعاون کیا ہے۔

مہمان خصوصی کی تقریر کے بعد خاکسار فیض احمد زاہد نے اختتامی خطاب میں آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمات کا ذکر کیا۔

آخر پر خاکسار نے مہمان خصوصی کی خدمت میں جماعتی کتب کا تحفہ پیش کی جو انہوں نے بڑی خوشی سے قبول کیا۔ دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

تصویری نمائش اور بک سٹال

باقی صفحہ 6 پر

تاریخ لجنہ اماء اللہ کے چند نمایاں پہلو

(آغاز تا 1989ء)

1922ء:

25 دسمبر 1922ء لجنہ اماء اللہ کی بنیاد رکھی گئی۔ 1989ء تک پاکستان میں 941 اور بیرون پاکستان 789 شاخیں قائم ہو چکی تھیں۔

1923ء:

نور ہسپتال قادیان کا زنانہ کمرہ مستورات کے چندہ سے تعمیر ہوا جس کا سنگ بنیاد حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ نے رکھا۔

1924ء:

اکتوبر 1924ء بیت الفضل لندن کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ بیت الذکر عورتوں کے چندہ سے تعمیر ہوئی۔

1925ء:

احمدیہ زنانہ سکول سیالکوٹ کا قیام نیز مدرسۃ الخواتین کا افتتاح قادیان میں ہوا۔

1926ء:

لجنہ کے رسالہ مصباح کا اجراء اور دستکاری کی نمائش کا اجراء ہوا۔

1927ء:

16 ستمبر 1927ء امۃ الحی لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔

1928ء:

لندن مشن کے اخراجات کے لئے نو ہزار روپے کی تحریک میں مستورات نے بشاشت قلب سے حصہ لیا۔

1929ء:

گرلز سکول قادیان کی نگرانی کا کام لجنہ اماء اللہ کے سپرد کیا گیا۔

1931ء:

مجلس مشاورت میں لجنہ اماء اللہ کو حق رائے دہندگی ملا۔

1934ء:

تحریک جدید کا آغاز۔ چندہ کے علاوہ مستورات نے تین سال تک سادگی اختیار کرنے کا عہد کیا۔

1935ء:

ناخواندہ خواتین کو خواندہ بنانے کی کامیاب مہم چلائی۔

1939ء:

خلافت جوبلی کی تقریب کے لئے لوائے احمدیت کی تیاری۔ لجنہ اماء اللہ کی زیر نگرانی رفیقات حضرت مسیح موعود نے سوت کاتا۔ 28 دسمبر کو لوائے لجنہ اماء اللہ حضرت مصلح موعود نے لہرایا۔

1942ء:

پہلی بار لجنہ اماء اللہ کے قواعد وضوابط مرتب کئے گئے۔

1944ء:

تعلیم الاسلام کالج کے چندہ کے لئے لجنات اماء اللہ کی جدوجہد۔

1945ء:

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی تشکیل۔ دفتر لجنہ کے لئے زمین کی خرید۔ دفتر لجنہ کا قیام۔ لجنہ کی پہلی شوریٰ۔ سالٹ پانڈ (غانا) میں زنانہ سکول کے لئے چار ہزار روپے چندہ دیا گیا۔ حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق ہر شہر، گاؤں، قصبہ میں لجنہ اماء اللہ کے قیام کی کوشش۔ تعلیم بالغان۔ ناصرات الاحمدیہ کا قیام۔ منارۃ المسیح ہال کے لئے چندہ میں شمولیت۔

1947ء:

انگریزی میں ترجمۃ القرآن کے متعلق دو سو جلدوں کی قیمت کی پیشکش لجنہ کی طرف سے۔ مصباح کا انتظام لجنہ نے کلی طور پر لے لیا۔

1947ء:

قادیان سے لاہور آنے کے بعد مہاجر خواتین کی امداد کے لئے لجنات کی مساعی۔ 11 ستمبر 1947ء لاہور میں دفتر لجنہ اماء اللہ کا قیام۔ مہاجرات کو چرخہ کاتنے، چکی پیسنے کی مشق۔ وصیت کروانے کی تحریک پر لجنہ کی کوشش۔

1948ء:

رمضان المبارک میں تعلیم القرآن کلاس کا اجراء۔ مجاہدین کشمیر کے لئے سیدہ ام داؤد صاحبہ کی نگرانی میں مستورات کی خدمات۔ وردیوں کی صفائی، مرمت وغیرہ۔

1949ء:

ربوہ میں پہلا جلسہ، مستورات کا انتظام، ربوہ میں نصرت گرلز ہائی سکول کا قیام۔ 11 دسمبر 1949ء لجنہ اماء اللہ لندن کا قیام۔ جلسہ سالانہ ربوہ میں لجنہ کے زیر انتظام صنعتی نمائش کا آغاز۔

1950ء:

بیت مبارک ہالینڈ کے چندہ کی تحریک صرف عورتوں کے لئے۔ مصباح کا اجراء ربوہ سے۔ ربوہ میں دفتر لجنہ کا سنگ بنیاد۔ امۃ الحی لائبریری کا ربوہ میں احیاء۔

1951ء:

14 جون جامعہ نصرت کا قیام۔

1952ء:

حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا وصال۔ ماریشس میں لجنہ کا قیام۔

1953ء:

لجنہ ربوہ کی تشکیل۔ علیحدہ لجنہ بنائی گئی۔

1954ء:

احمدی عورتوں کے چندہ سے جرمن ترجمہ قرآن کی اشاعت۔

1957ء:

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کا افتتاح۔ عورتوں کے چندہ سے لجنہ ہال میں ایک گیلری کی تعمیر۔ ہمبرگ (جرمنی) میں بیت الذکر کی تعمیر کے لئے مالی قربانیاں۔ لجنہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔

1958ء:

لجنہ کی پہلی رپورٹ شائع کی گئی۔

1962ء:

بیت المحمود زیورچ سوئٹزرلینڈ کا سنگ بنیاد حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے رکھا۔ اس کے چندہ کے لئے لجنات کی جدوجہد۔ لجنات کو حسن کارکردگی کی بناء پر سندات دینے کا فیصلہ اور اجراء۔

1964ء:

حضرت مصلح موعود کے 50 سالہ کامیاب دور خلافت کی خوشی میں لجنہ کی طرف سے ڈنمارک میں ایک بیت بنانے کی پیشکش۔

1966ء:

تنظیم موصیات کا قیام۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ارشاد کہ ہر موصیہ کم از کم دو عورتوں یا بچوں کو قرآن کریم پڑھائے۔ لجنات کی جدوجہد۔ احمدی بچوں سے وقف جدید کے لئے پچاس ہزار روپے جمع کرنے کی تحریک۔ ناصرات ربوہ کا نمایاں حصہ۔

1967ء:

احمدی بچوں کے لئے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ کی اشاعت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سفر یورپ میں بیت نصرت جہاں ڈنمارک کا افتتاح فرمایا۔ (جو احمدی خواتین کے چندہ سے تعمیر ہوئی)

1970ء:

جامعہ نصرت ربوہ کے سائنس بلاک کا سنگ بنیاد جس کا نصف خرچ لجنہ نے اٹھایا۔ حضور کے سفر افریقہ سے واپسی پر استقبالیہ۔

1971ء، 1972ء:

1971ء کی جنگ میں لجنہ کی طرف سے دس ہزار روپے کی پیشکش دفاعی فنڈ میں کی گئی۔ 8751 روئی کی صدریاں پاک فوج کے لئے ربوہ کی مستورات نے تیار کیں۔ لجنہ کا جشن پنجاہ سالہ۔ اس موقعہ پر تقریب۔ سیدہ صدر صاحبہ نے ایک لاکھ روپیہ لجنہ مرکزیہ اور ایک لاکھ روپیہ لجنہ انگلستان کی طرف سے اشاعت قرآن کریم کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کئے۔

1981ء:

حضور نے صحت کو ٹھیک رکھنے کے لئے لجنہ کی کھیل کے کلب کا اجراء کیا۔ جس کے مطابق لجنہ کا پہلا اتھلیٹکس ٹورنامنٹ ربوہ میں منعقد ہوا۔ آپ نے اجتماعات کی کامیابی کے لئے 21،21 بکروں کے صدقہ کی تحریک فرمائی۔ لجنہ مرکزیہ نے 42 بکرے صدقہ دیئے۔

1983ء:

بیت بشارت سپین کے افتتاح اور سفر یورپ سے کامیاب مراجعت کی خوشی میں لجنہ مرکزیہ اور لجنہ ربوہ کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت اقدس میں استقبالیہ پیش کیا گیا۔ امسال محترمہ امۃ المجیب صاحبہ کے فزکس میں Ph.D کرنے اور دینی اقدار کی غیر معمولی حفاظت پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے حضور پر نور نے طلائی تمغہ مرحمت فرمایا۔

1985ء:

3 مئی کو لجنہ اماء اللہ کے نئے دفتر کے سنگ بنیاد کی پہلی تقریب منعقد ہوئی۔ پہلی تقریب میں مرد حضرات شامل تھے اور 4 مئی کی تقریب میں خواتین نے سنگ بنیاد میں حصہ لیا۔

1986ء:

محترمہ سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ پہلی مرتبہ انڈونیشیا کے دورے پر تشریف لے گئیں۔

1987ء:

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے لجنہ ہال کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔

حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے انگلستان، ڈنمارک، نائیجیریا، گھانا اور جرمنی کا دورہ فرمایا۔ مستحق خواتین کو کام سکھانے کے لئے سلائی کا ایک شعبہ قائم کیا گیا۔

1988ء:

20 فروری کو لجنہ اماء اللہ کے ہال کی بنیاد رکھی گئی۔

1989ء:

صد سالہ جشن تشکر کی تقریبات کی تیاری پورے زور وشور سے کی گئی۔ لڑکیوں کی ٹیم نے رات دن دفتر لجنہ کی تزئین و آرائش اور دوسرے پروگرام کی تیاری کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیغام موصول ہوا جسے تمام خواتین تک پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔

☆23 مارچ کے بعد مختلف مقامات پر مختلف اوقات میں جشن صد سالہ کی تقریبات منائی گئیں۔ مصباح کے خاص نمبر اور مجلّہ کی اشاعت کا انتظام کیا گیا۔

☆4 اپریل 1989ء کو دفتر لجنہ ربوہ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب عمل میں آئی۔ مردوں اور عورتوں کی الگ الگ تقریب ہوئی۔ دعا کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(بحوالہ مجلّہ صد سالہ جشن تشکر)

درخت لگانے کی اہمیت

سعید فطرت صاحب

اللہ تعالیٰ نے ہمارے ملک کو بہت سی نعمتوں سے نوازا ہوا ہے کہیں نمک کے نہ ختم ہونے والے خزانے ہیں تو کہیں ہمارے ملک کی پیاری زمین سے گیس کے بیش قیمت ذخیرے برآمد ہو رہے ہیں عظیم پہاڑی سلسلوں کے ساتھ ساتھ وسیع وعریض رقبے پر پھیلے ہوئے صحرا عقل کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتے ہیں بہترین زراعت کے ساتھ ساتھ گھنے سایہ دار جنگل اور کھیت لہلہاتے نظر آتے ہیں ان نعمتوں کو جو ہم پر اللہ تعالیٰ نے مختلف رنگوں میں نازل کی ہیں موسموں کے ساتھ بہت تعلق ہے موسموں کا آگے پیچھے آنا ادلنا بدلنا گرمی، سردی، برسات اور بہار چاروں موسم انسانیت کے لئے اپنے اندر کئی فوائد لئے ہوئے ہیں وہ ممالک جہاں نسبتاً ایک ہی موسم پورا سال رہتا ہے ایسے ممالک کے لوگوں کے لئے پاکستان کے موسم نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں عام طور پر ہمارے لوگ بہار کے موسم کو پھول پھل لانے کا موسم شمار کرتے ہیں اور برسات کو بارشوں کا موسم قرار دیا جاتا ہے بارش مولا کریم کی وہ عظیم نعمت ہے جس کے بغیر زمین پر زندگی کا وجود خطرے میں پڑسکتا ہے بارش چرند پرند اور سبھی کو برابر سیراب کرتی ہے اس لئے تو اس کی ضرورت ہر موسم میں محسوس کی جاتی ہے لیکن ساون کی بارش جہاں گرمی کی شدت توڑ کر موسم میں تبدیلی کا باعث بنتی ہے وہاں فضا میں ہلکی ہلکی خنکی بھی چھوڑ جاتی ہے۔ تبھی تو ایسے موسم میں اگر شدید دھوپ بھی ہو تو بھی ہلکا سا محسوس ہونے والا ہوا کا جھونکا انسان کو اس طرح چھو کر جاتا ہے کہ انسان خوش ہو جاتا ہے۔ اس موسم میں کسان کی جہاں فصل ہری بھری نظر آتی ہے وہاں اس کا چہرہ بھی شاداب اور چمکتا ہوا نظر آتا ہے جانور بھی خوش ہوتے ہیں پودے بھی خصوصاً خودرو گھاس پر عجیب مستی اور عالم شباب کا سماں نظر آتا ہے۔ اس موسم کی بارش میں اتنی برکت ہوتی ہے کہ ایک نسبتاً خشک ٹہنی جس میں زندگی کی تھوڑی سی رمق بھی موجود ہو اسے بھی اگر زمین میں گاڑ دیا جائے تو یہ موسم ختم ہوتے ہوتے ایک ننھا منا پودا اپنے سر پر اٹھائے ہوئے عجیب وغریب انداز میں کھڑی ہوتی ہے اور اگلی برسات آنے تک ہر خشک ٹہنی ایک مضبوط درخت کے تنے کی حیثیت اختیار کر لیتی ہے اس لئے کوشش کر کے اس موسم میں درخت لگانے کا ثواب حاصل کرنا چاہیئے زمیندار لوگوں کو تو ضرور بارش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف اقسام کے پودے لگانے چاہیئے۔ ہم میں سے اگر ہر کوئی ایک پودا لگائے تو جہاں ہماری زمین ہمارے لئے تازہ ماحول فراہم کر سکتی وہاں لکڑی کی بڑھتی ہوئی ضروریات بھی پوری کر سکتی ہے۔ درخت زمین کے پھیپھڑے ہیں ماحول کی خوبصورتی اور لگانے والوں کے لئے صدقہ جاریہ ہیں۔ بظاہر تو ہر درخت ہی انسانی زندگی پر خوشگوار اثر مرتب کرتا ہے تاہم کچھ درخت انسان کے لئے غیر معمولی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں مثلاً نیم کا درخت ہے اس کی جڑ پتے لکڑی اور چھال سبھی انسانی زندگی کے لئے بے پناہ اہمیت کے حامل ہیں۔ زمیندار لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی زمین کے آخری کناروں پر یعنی تمام زمین کے گرد اس درخت کو تجارتی پیمانے پر کاشت کریں اس سے آپ کو دوسرے درختوں کی نسبت یقیناً زیادہ فائدہ حاصل ہوسکتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی یہ لکڑی عمارتی کام کے لئے اپنا جواب نہیں رکھتی۔

نیم کا درخت دوسرے درختوں کی نسبت کچھ زیادہ دیر میں تیار ہوتا ہے اور تیار ہونے کے لئے کچھ زیادہ وقت مانگتا ہے لیکن جب بھرپور تیار ہو جاتا ہے تو اس کی قیمت اس کے اپنے وزن کے برابر کی کالی شیشم کی لکڑی سے بھی زیادہ ہوتی اور ٹاہلی کا کالی ٹاہلی ہوتے ہوئے بھی ایک وقت لگتا ہے لیکن نیم کا درخت اس وقت سے پہلے تیار ہو جاتا ہے۔

ہمارے شہروں میں جہاں مسواک کی بہت اہمیت ہے اور سارا زور ٹی وی پر مشتہر ہونے والے ٹوتھ پیسٹ کی خریداری پر لگا دیا جاتا ہے ان کو اگر مسواک کا اور خصوصاً نیم کی پکی ٹہنی کی مسواک کا احساس ہو جائے اور اس درخت کی ویلیو میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے شہروں میں رہنے والے لوگ بھی درخت لگاتے ہیں لیکن اصل مسئلہ ان لوگوں کا ہے جن کے پاس اپنا پلاٹ نہیں یا کوئی قطعہ زمین نہیں جہاں وہ کوئی پودا لگا سکیں اس سوچ سے وہ اس صدقہ جاریہ کے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں ایسی کوئی بات نہیں آپ کی نیت اگر خدا کی خاطر پودا لگانے کی ہے تو ساری زمین خدا کی ہے آپ نرسری سے پودا خریدیں اور اپنے کسی دوست یا عزیز کے گھر لے جائیں۔ اور کہیں بھائی آپ کی جگہ اپنی ہے مجھے چونکہ پودا لگانا ہے اس لئے آپ مجھے اجازت دیں کہ آپ کے گھر پودا لگا دوں اس طرح آپ پودا لگا سکتے ہیں۔ اگر آپ نے پانچ پودے لگانے ہیں تو تین پودے نیم کے ہونے چاہئیں۔ کیونکہ ان سے حاصل کردہ لکڑی کی بنی ہوئی مصنوعات کھپرا وغیرہ لگنے سے محفوظ رہتی ہیں نیم کی لکڑی کی کھڑکی ہو دروازہ ہو یا پھر فرنیچر اسے کوئی نہ چیز لگنے کی مکمل گارنٹی دی جاسکتی ہیں نیم اگر آپ تجارتی پیمانے پر لگاتے ہیں تو اس سے آپ کے بجٹ پہ انتہائی خوشگوار اثر پڑے گا اور غیر تجارتی اکا دکا درختوں سے بھی زمین کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا درخت آپ کا سرمایہ اور زمین کا زیور ہے انہیں ضائع نہ کیجئے اور ایک کاٹے ہوئے درخت کی جگہ دوسرا ضرور لگا دیں تاکہ اس ذخیرے میں کمی واقع نہ ہو۔

حمد باری تعالیٰ

ثنا خواں ہوں تیرا اے رب الوریٰ
نہیں کوئی تیرے سوا آسرا

زمان و مکاں ہیں تری جلوہ گاہ
تجھی سے اُجالا ہے پھیلا ہوا

ہر اک شئے کو حاصل ہے تجھ سے بقا
ہے تیری عطاؤں کا یہ سلسلہ

تمہیں نے دیئے ہیں یہ دست اور پا
یہ آنکھیں ہیں تیری یہ دل ہے ترا

سبھی تیری رحمت کے محتاج ہیں
تو سب کا ہے ملجا تو سب کی پناہ

کھڑا ہوں ترے در پہ بن کے گدا
تری ذات ہے میری مشکل کشا

یہی ہے فقط اپنی اب یہ دعا
نواز اپنے دیدار سے اے خدا

راجہ منیر احمد خان

(بقیہ صفحہ 4)

اس تقریب کے اختتام کے بعد سرکاری ومرکزی افسران اور عہدیداران کے علاوہ دور نزدیک سے آئے ہوئے احباب جماعت نے تصویری نمائش دیکھی اور بک سٹال کا معائنہ کیا۔ اخباری نمائندگان نے بھی بڑی دلچسپی سے ان سٹالز کو دیکھا اور اخبارات میں خبریں شائع کرنے کے لئے نوٹس لئے۔

تقریب کے اختتام پر آئے ہوئے مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ جو لجنہ اماء اللہ Mbeya نے بڑی محنت سے تیار کیا تھا۔ اس طرح کامیابی کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ الحمدللہ

(الفضل انٹرنیشنل 17 دسمبر 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **40809** میں عطاء المنان ولد محمد یعقوب قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحرین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 دینار بحرینی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنان گواہ شد نمبر 1 ملک بشیرالدین خان۔ بحرین گواہ شد نمبر 2 میاں نیاز احمد ولد میاں ظہور احمد۔ بحرین

مسل نمبر **40810** میں بشارت اللہ ولد عنایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحرین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک میں جمع رقم -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 بحرینی دینار ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت اللہ گواہ شد نمبر 1 ملک مسعود احمد ولد ملک نواب خان۔ بحرین گواہ شد نمبر 2 عبدالاحد۔ بحرین

مسل نمبر **40811** میں محبوب احمد ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحرین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ والد صاحب کی طرف سے ملے پلاٹ واقع محلّہ دارالنصر شرقی پر مکان میں نے تعمیر کیا ہے اس عمارت کی قیمت اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ بینک میں جمع رقم -/2000 بحرینی دینار۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 بحرینی دینار ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبوب احمد گواہ شد نمبر 1 ملک بشیرالدین خان۔ بحرین گواہ شد نمبر 2 میاں نیاز احمد۔ بحرین

مسل نمبر **40812** میں افتخار احمد ولد مجاہد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحرین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک میں جمع رقم -/40000 روپے۔ 2۔ بینک میں جمع رقم -/200 دینار بحرینی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 دینار بحرینی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 ملک بشیرالدین خان۔ بحرین گواہ شد نمبر 2 میاں نیاز احمد۔ بحرین

مسل نمبر **40813** میں مسعود احمد ملک ولد ملک نواب خان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا حال۔ بحرین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک رہائشی مکان واقع کینیڈا۔ 2۔ بینک میں جمع نقد رقم -/300000 روپے پاکستانی۔ 3۔ -/40000 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 روپے بحرینی دینار ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد ملک گواہ شد نمبر 1 بشارت اللہ ولد عنایت اللہ۔ بحرین گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد مجاہد ولد مجاہد احمد۔ بحرین

مسل نمبر **40814** میں انس احمد ولد غلام احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحرین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125 دینار ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 ملک بشیرالدین خان۔ بحرین گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد۔ بحرین

مسل نمبر **40815** میں عظمیٰ ناہید سہگل زوجہ عرفان محمود ملک قوم سہگل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحرین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 309.61 گرام مالیتی -/1331.323 بحرینی دینار۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 دینار بحرینی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمیٰ ناہید سہگل گواہ شد نمبر 1 ملک بشیرالدین خاں۔ بحرین گواہ شد نمبر 2 میاں نیاز احمد۔ بحرین

مسل نمبر **40816** میں اظہر محمود ولد برکت علی قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1989ء ساکن ابوظہبی U.A.E بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 درہم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد گواہ شد نمبر 1 وحید ولد سعید احمد U.A.E گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد گلزار محمد U.A.E

مسل نمبر **40817** میں بشریٰ بیگم زوجہ منیر احمد قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/8000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ بشارت ناروے

مسل نمبر **40818** میں مہرین شاہد بنت شاہد عمر ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/220000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرونر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مہرین شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد عمر ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناروے

مسل نمبر **40819** میں مبشر احمد شاہد ولد شاہد عمر ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/233500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد عمر ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناروے

مسل نمبر **40820** میں میر عبدالسلام ولد میر عبدالرحیم قوم میر پیشہ تدریس عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ایک عدد جو قرض پر لیا گیا ہے۔ 2۔ گاڑی ایک عدد جو قرض پر لی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 کرونر ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ناروے گواہ شد نمبر 2 قدوس احمد ناروے

مسل نمبر **40821** میں طاہر محمود ولد طالب حسین قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور ٹیکسی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناروے

مسل نمبر **40822** میں سیف الرحمٰن ولد عبدالقدیر طاہر قوم بلوچ پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناروے

مسل نمبر **40823** میں حفصہ ثناء زوجہ عرفان ثناء قوم جاٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزن 30 تولہ مالیتی -/30000 کرونر۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان از گورنمنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حفصہ ثناء گواہ شد نمبر 1 عرفان ثناء ناروے گواہ شد نمبر 2 پرویز چوہدری ناروے

مسل نمبر **40824** میں گلشاد اختر زوجہ نصر اللہ احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی سیٹ اڑھائی تولہ مالیتی -/1500 کرونر۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2350 کرونر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گلشاد اختر گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ناروے گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناروے

مسل نمبر **40825** میں فرحین فواد بنت فواد محمود خاں قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحین فواد گواہ شد نمبر 1 فواد محمود خان وصیت نمبر 27840 گواہ شد نمبر 2 عتیق محمود وصیت نمبر 29201

مسل نمبر **40826** میں S/O Skmagfur Rahman Sk Jonab Ali پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6 بیگھہ مالیتی -/4500 یورو واقع بنگلہ دیش۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد SK Magfur Rahman گواہ شد نمبر 1 Ejaz Ahmaed گواہ شد نمبر 2 Alim Rakiful Haque

مسل نمبر **40827** میں رانا طارق ولد محمد ایوب قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تقریباً تین کنال زمین مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا طارق گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی ولد محمد افضل ناروے گواہ شد نمبر 2 توحید الحق ولد انوار الحق مرحوم ناروے

مسل نمبر **40828** میں خدیجہ بیگم زوجہ رانا طارق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بوزن 50 گرام مالیتی -/500 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت برائے اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 رانا طارق خاوند موصیہ

مسل نمبر **40829** میں عنبرین بنت رانا طارق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبرین گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 A.K. Mrakilil Haqu

مسل نمبر **40830** میں ثمرہ بنت رانا طارق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 A.K. Rakibl Haq بیلجیئم

مسل نمبر **40831** میں رانا فرخ احمد ولد رانا مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 ایکڑ رائے پور سیالکوٹ مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ ایک مکان برقبہ 23 مرلہ رائے پور سیالکوٹ -/800000 روپے۔ جس کے 1/2 کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت/تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا فرخ احمد گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی ولد محمد افضل خان بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 توحید الحق بیلجیئم

مسل نمبر **40832** میں طاہرہ فرخ زوجہ رانا فرخ احمد قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع رائے پور ضلع سیالکوٹ اندازاً قیمت -/900000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور وزن 400 گرام مالیتی -/4000 یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ فرخ گواہ شد نمبر 1 توحید الحق بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 رانا فرخ احمد ولد رانا مشتاق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **40833** میں اعجاز احمد ولد اقبال احمد نیاز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/770 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود الرحمٰن وصیت نمبر 24750 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **40834** میں بشریٰ احمد زوجہ اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 239 گرام مالیتی -/2390 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **40835** میں امتیاز احمد ولد چوہدری عبدالغنی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 طیب جاوید ولد محمد نصر اللہ بیلجیئم

مسل نمبر **40836** میں Late S/O ABu Taer Ahmedullah Dahli پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abu Taer گواہ شد نمبر 1 توحید الحق بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد بیلجیئم

مسل نمبر **40837** میں منیر احمد انجم ولد چوہدری فضل احمد قوم جٹ پیشہ......عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/595 یورو ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد انجم گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین وصیت نمبر 23887

مسل نمبر **40838** میں عطیہ عنبرین زوجہ فضل محمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4525 یورو۔ 2۔ طلائی زیورات 40 تولہ مالیتی اندازاً -/4878 یورو۔ 3۔ نقد رقم -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ عنبرین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی ولد صوفی علی محمد وصیت نمبر 17586 بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 فضل محمد خان ولد صالح محمد خان بیلجیئم

مسل نمبر **40839** میں منور احمد جاوید ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی -/650000 روپے۔ 2۔ 8 مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی رقبہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ 6 مرلہ پلاٹ واقع واہ کینٹ مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1050 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد بیلجیئم

مسل نمبر **40840** میں Mrs. Rahman Anwara W/O Sk.Magfur Rahman پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/700 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mrs.Rahman Anwara گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 A.K Rakibul Haq

مسل نمبر **40841** میں رانا مظہر الحق ولد رانا اکرام الحق قوم راجپوت پیشہ......عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع نیشنل کالونی فیصل آباد اندازاً قیمت -/400000 روپے۔ جو ہم تین بھائیوں نے مل کر مشترکہ سرمایہ سے بنایا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 فرانک ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس (میاں بیوی) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا مظہر الحق گواہ شد نمبر 1 خلیل الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن سوئٹزر لینڈ گواہ شد نمبر 2 شیخ کلیم الرحمان ولد شیخ عبدالوہاب سوئٹزر لینڈ

مسل نمبر **40842** میں شبنم مظہر زوجہ رانا مظہر الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبنم مظہر گواہ شد نمبر 1 خلیل الرحمٰن سوئٹزر لینڈ گواہ شد نمبر 2 شیخ کلیم الرحمٰن سوئٹزر لینڈ

مسل نمبر **40843** میں Hanif Nilofar W/O Tschannen Rafiq Ahmad Tschannen پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 510 گرام -/45000 روپے۔ 2۔ ڈائمنڈ جیولری -/4390 فرانک۔ 3۔ بینک بیلنس -/3400 فرانک۔ 4۔ حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hanif Nilofar Tschannen گواہ شد نمبر 1 Bashir .A.Tahir S/O Mohammad Mughal (Late) گواہ شد نمبر 2 Rafiq Ahmed Tschannen خاوند موصیہ

مسل نمبر **40844** میں قمر الحق بٹ ولد نور الحق بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الحق بٹ گواہ شد نمبر 1 منیر اختر جاوید ولد دوست محمد سوئٹزر لینڈ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد فضل سوئٹزر لینڈ

مسل نمبر **40845** میں شاہد محمود چوہدری ولد طارق محمود چوہدری قوم سدھو پیشہ پینشنر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 فرانک ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود چوہدری گواہ شد نمبر 1 خالد محمود کاہلوں ولد چوہدری بشارت احمد کاہلوں سوئٹزر لینڈ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر سوئٹزر لینڈ

مسل نمبر **40846** میں آصفہ چوہدری زوجہ شاہد محمود چوہدری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 550 گرام۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود چوہدری ولد طارق محمود مظفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد تنویر الحق سوئٹزر لینڈ

مسل نمبر **40847** میں مبشر مجید ولد عبدالمجید مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر مجید گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ زاہد ولد چوہدری عطاء اللہ سوئٹزر لینڈ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر سوئٹزر لینڈ

مسل نمبر **40848** میں ناصر محمود ولد رانا خورشید اختر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ زاہد سوئٹزر لینڈ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد عطاء اللہ سوئٹزر لینڈ

مسل نمبر **40849** میں ڈاکٹر قدسیہ خان زوجہ جاوید احمد خان قوم پٹھان پیشہ ڈاکٹر/خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین سے ملنے والے مکان کے حصہ کی مالیت تقریباً -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات 190 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ڈاکٹر قدسیہ خان گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر سوئٹزر لینڈ

مسل نمبر **40850** میں طارق ملک ولد رب نواز ملک پیشہ ڈینٹسٹ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کنال زمین واقع سرگودھا -/500000 روپے۔ 2۔ 4 ایکڑ زمین واقع ضلع جھنگ -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق ملک گواہ شد نمبر 1 انیس اے مرزا ولد ادریس ایم مرزا U.S.A گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال ولد چوہدری محمد دین U.S.A

مسل نمبر **40851** میں درثمین خان زوجہ طارق ملک قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000$۔اس وقت مجھے مبلغ -/350$ ماہوار بصورت جیب خرچ + سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درثمین خان گواہ شد نمبر 1 انیس اے مرزا U.S.A گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال U.S.A

مسل نمبر **40852** میں Zia Rahman Azam S/O Rasheed Sayyed Azam پیشہ سوفٹ ویئر ڈویلپر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان میاں بیوی کا 1/2 میرا حصہ مالیتی -/125000$۔اس وقت مجھے مبلغ -/70693 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Zia Rahman Azam گواہ شد نمبر 1 Rasheed Sayyed Azam والد موصی گواہ شد نمبر 2 Najmi Sahar Azam U.S.A.

مسل نمبر **40853** میں Najmi Sahar Azam W/O Zia Rahman Azam پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان میں میرا حصہ مالیتی -/125000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر 700 ڈالر۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی -/2365 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔الامتہ Najmi Saher Azam گواہ شد نمبر 1 Zai Rahman Azam خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Khawaj S/O Shamim Akhtar Azam U.S.A Muhammad Sharif

مسل نمبر **40854** میں امجد محمود چوہدری ولد ارشد محمود چوہدری پیشہ تنخواہ/پینشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی -/400000 ڈالر۔ بینک قرض -/75000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ +پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امجد محمود چوہدری گواہ شد نمبر 1 اقبال خان U.S.A گواہ شد نمبر 2 چوہدری مشتاق احمد ولد چوہدری محمد طفیل U.S.A

مسل نمبر **40855** میں ریحانہ کوثر زوجہ طیب احمد منصور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنوبی کوریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 134 گرام مالیتی -/92133 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 کورین وان ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عرفان اظہر وصیت نمبر 28037 گواہ شد نمبر 2 احسان محمد باجوہ وصیت نمبر 30520

مسل نمبر **40856** میں شریفہ رحمان زوجہ محمد وقیع الرحمٰن قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 500 گرام۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/7000 فرانک۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شریفہ رحمان گواہ شد نمبر 1 محمد وقیع الرحمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر سوئٹزرلینڈر

مسل نمبر **40857** میں D/O Sist Mama M.Njie Alhagie Masaneh Njie پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات 431 گرام مالیتی -/D10000۔ 2۔حق مہر -/D200۔اس وقت مجھے مبلغ -/D6000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sist Mama M.Njie گواہ شد نمبر 1 Muhammad Janneh گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Sainey Kassama گیمبیا

مسل نمبر **40858** میں Nasir Ahmad Gassama S/O Sam Boujanding Gassama پیشہ مشنری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D800 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nasir Ahmad Gassama گواہ شد نمبر 1 Namuj Trawally گیمبیا گواہ شد نمبر 2 محمد امین چھینہ ولد عبدالحمید چھینہ گیمبیا

مسل نمبر **40859** میں Fafanding Ebrahima Ebrahima Hima S/O Kemo Darbo Darbo پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1984ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 6 کمرہ پر مشتمل کمپاؤنڈ مالیتی -/D400000۔2۔ڈیزل کار مالیتی -/D25000۔ 3۔ پلاٹ 49 مربع میٹر 60 ملی میٹر مالیتی -/D20000۔ 4۔ 3 کمرہ پر مشتمل کمپاؤنڈ -/D15000۔اس وقت مجھے مبلغ -/D7000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Fafanding Ebrahima Kemo Darbo گواہ شد نمبر 1 Ousman Darbo گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Kitim S. Colley گیمبیا

مسل نمبر **40860** میں S/O Yankuba Sinayuku Alibu Sinakuku پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D750 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت ستمبر 2003ء سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yankuba Sinayuku گواہ شد نمبر 1 Sannakcham گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Janneh گیمبیا

مسل نمبر **40861** میں Dr. Abdul Rahman C.Mohammad Koya S/O Koya پیشہ ڈینٹسٹ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ ایک ایکڑ 100 Cents۔ 2۔ پلاٹ 35 Cents قیمت انداز اً -/250000 انڈین روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D260000 ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dr. Abdul Rahman Koya گواہ شد نمبر 1 Kitims.Colley گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Ousman Darboe گیمبیا

مسل نمبر **40862** میں W/o Jumaila Rahman Dr. K.I.Abdul Rahinan پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت 1988ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 109 گرام مالیتی -/40875 انڈین روپے۔حق مہر مالیتی -/20000 انڈین روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000D ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Jumaila Rahman گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.Colley گیمبیا

مسل نمبر **40863** میں Dawda Mamour Mamour Badjan S/o Badjan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت......ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع گیمبیا مالیتی -/D500000۔2۔مکان واقع گیمبیا مالیتی -/D20000۔ 3۔ دو کاریں مالیتی -/D90000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D36000 سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dawda Mamour Badjan گواہ شد نمبر 1 Ousman Daobao گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.Colley گیمبیا

مسل نمبر **40864** میں S/o Issa Diouf Omar.S.Diouf پیشہ مشنری عمر 42 سال بیعت ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D1813 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Issa Diouf گواہ شد نمبر 1 Ousman Daobo گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Sanna Kchmam گیمبیا

مسل نمبر **40865** میں S/o Umar B. Bah Ebrima Bah پیشہ کاشتکاری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D800 ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Umar B.Bah گواہ شد نمبر 1 Kitim.S.Colley گیمبیا گواہ شد نمبر 2 Ousman Darloc گیمبیا

مسل نمبر **40866** میں فیض الرحمٰن ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیض الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر آزاد جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد ملک عبدالقدیر جرمنی

مسل نمبر **40867** میں حارث رشید ولد ملک عبدالرشید قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حارث رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس جرمنی گواہ شد نمبر 2 غلام فاروق احمد ولد چوہدری حفیظ احمد جرمنی

مسل نمبر **40868** میں علوینہ طیبہ زوجہ غلام فاوق احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔

طلائی زیور 230 گرام مالیتی -/2100 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 رپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ علوینہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس جرمنی گواہ شد نمبر 2 غلام فاروق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **40869** میں ساجد پروین زوجہ محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/70000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔3۔ترکہ والدین وصول شدہ -/2000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں منیر احمد ساجد ولد میاں بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **40870** میں محمد حنیف ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حنیف گواہ شد نمبر 1 طارق محمود طارق ولد محمد شریف مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ساجد ولد بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **40871** میں ثوبیہ ناصر باجوہ زوجہ عامر مجید قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 615 گرام مالیتی -/4920 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/65000 روپیہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ ناصر باجوہ گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید جرمنی گواہ شد نمبر 2 عامر مجید خاوند موصیہ

مسل نمبر **40872** میں احمد عبدالمنیب ولد مولوی غلام نبی مرحوم قوم راجپوت پیشہ......عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/275 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد عبدالمنیب گواہ شد نمبر 1 شہریار منیب ولد احمد عبدالمنیب گواہ شد نمبر 2 معین الدین وصیت نمبر 31103

مسل نمبر **40873** میں نسیم اختر احمد زوجہ چوہدری ظہور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 12 تولہ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن انور ولد عبدالرحمٰن انور جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک شریف احمد ولد ملک محمد سلطان جرمنی

مسل نمبر **40874** میں چوہدری ظہور احمد ولد مرزا خاں قوم پیشہ جاٹ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شریف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 نعیم الدین احمد ولد چوہدری صلاح الدین جرمنی

مسل نمبر **40875** میں بشریٰ احمد بنت نعیم الدین احمد قوم ہندل جاٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 سیٹ بوزن 10 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم الدین احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شریف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر **40876** میں نعیم الدین احمد ولد چوہدری صلاح الدین احمد صاحب قوم ہندل جاٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم الدین احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن انور ولد عبدالرحمٰن انور جرمنی

مسل نمبر **40877** میں منصورہ آیت اللہ زوجہ آیت اللہ قمر قوم جھنگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالصدر غربی اندازاً قیمت -/1200000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی بوزن 125 گرام مالیتی -/1250 یورو۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/1500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ آیت اللہ گواہ شد نمبر 1 آیت اللہ قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ولد محمد عبداللہ جرمنی

مسل نمبر **40878** میں آیت اللہ قمر ولد محمد یونس مہار قوم مہار جٹ پیشہ......عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1050 یورو ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آیت اللہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ولد محمد عبداللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد قریشی ولد ناصر احمد قریشی

مسل نمبر **40879** میں چوہدری الطاف احمد ولد چوہدری ظفر علی خان مرحوم قوم مہناس پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری الطاف احمد گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید ظفر جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد مرحوم جرمنی

(بقیہ صفحہ 2)

پوچھو۔کیا منفعت ہوئی تھی میں اس غرض سے بابو محمد افضل صاحب ایڈیٹر بدر کے پاس گیا انہوں نے کہا کچھ کام کرنا چاہتے ہو میں نے کہا ہاں۔تو کہا میرے پاس منشی کی جگہ خالی ہے میں نے کہا تنخواہ کیا ہوگی تو بتلایا کہ آٹھ روپیہ مجھے آگے گنجائش کلام نہ رہی۔ان کے اصرار پر حضرت اقدس کے حضور اطلاعی عریضہ لکھا گیا اور کام کرنے لگا۔

گورداسپور میں مقدمات کے لئے کتابوں کی ضرورت ہوئی تو مفتی فضل الرحمٰن صاحب نے حضرت اقدس سے رات کو ہمراہ لے جانے کی غرض سے مجھے طلب کیا۔حضور نے فرمایا ''میاں مہدی حسین یہ جنگ کا وقت ہے۔تم سب کام چھوڑ کر مفتی صاحب کے ساتھ چلے جاؤ'' میں نے بسر وچشم منظور کر کیا اس کے بعد تین مرتبہ مجھے بلا کر تاکید فرمائی۔ میں نے عرض کی کہ **اب حضور کے حکم کے بعد ملکہ وکٹوریہ بھی مجھے منع کرے تو میں ہرگز نہ مانوں گا اور میں نے کہا کہ جس وقت بھی مجھے حکم ہو میں ہر طرح تیار ہوں۔** کتابوں کے لے جانے میں ایک کتاب کی کمی تھی جو کہیں سے نہ ملتی تھی۔میرے دفتر میں ایک نسخہ موجود تھا میں نے لا کر پیش کر دیا۔**حضور بہت خوش ہوئے اور دیر تک میرے نام کے مختلف معنے بیان فرماتے رہے۔''**

...........بعد میں میں نے ....الحکم میں کام شروع کیا تو ان سے پہلے یہ شرط کرلی کہ حضرت کا کام مقدم ہوگا۔تین چار ماہ کے بعد **حضرت اقدس نے مجھے اپنے آستانہ پر چند روز کے لئے بلوالیا مگر میں پھر واپس نہیں گیا اور کتب خانہ کا کام حضرت کے حکم سے آخر ایام تک کرتا رہا۔''**

شمع احمدیت کے یہ پروانے حضرت اقدس کے وصال کے بعد عمر بھر آپ کی یاد میں ماہی بے آب بنے رہے۔ جونہی درگاہ صداقت کے یہ فدائی وشیدائی اپنے محبوب آقا کا ذکر کرتے تھے اشکبار ہو جاتے تھے سیدنا حضرت المصلح الموعود نے اپنی کیفیت اپنے شعری کلام میں یوں بیان فرمائی ؎

چھلک رہا ہے مرے غم کا آج پیمانہ
کسی کی یاد میں میں ہو رہا ہوں دیوانہ
زمانہ گذرا کہ دیکھیں نہیں وہ مست آنکھیں
کہ جن کو دیکھ کے میں ہو گیا تھا مستانہ
وہ جس کے چہرہ سے ظاہر تھا نور ربانی
ملک کو بھی جو بناتا تھا اپنا دیوانہ
کہاں ہے وہ کہ ملوں آنکھیں اس کے تلووں سے
کہاں ہے وہ کہ گروں اس پہ مثل پروانہ

سانحہ ارتحال

مکرم آغا عبداللہ یوسف صاحب کھاریاں ابن مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء ومینیجر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم عبداللطیف صاحب ابن مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب آف گوجرانوالہ حال علی گڑھ کالونی کراچی مورخہ 27 جنوری 2005ء کی رات ایک بجے بعمر 85 سال وفات پا گئے۔ آپ حضرت مولوی اللہ دتہ صاحب آف ننتھ کلاں (جو 313 رفقاء حضرت مسیح موعود میں شامل تھے) کے پوتے اور مکرم حاجی محمد شریف صاحب مرحوم آف باغبانپورہ گوجرانوالہ کے بڑے بھائی تھے۔ مرحوم مخلص احمدی تھے نماز کے پابند تھے۔ اور دینی غیرت رکھنے والے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں مکرم ومحترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر والد محترم مکرم آغا سیف اللہ صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم ناصر احمد صاحب آف کراچی چار پوتے اور ایک پوتی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند کرے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریدارن الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جنوری 2005ء مبلغ اکیاسی روپے صرف (Rs.81/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

لینگوئج کلاسز واقفین نو ربوہ

مورخہ یکم فروری 2005ء سے وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ میں انگریزی زبان کی کلاس برائے سینئر طلباء رخصتوں کے بعد دوبارہ شروع کی جا رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ یکم فروری بوقت 4:15 بجے بعد عصر انسٹیٹیوٹ میں تشریف لے آئیں۔ جبکہ دیگر زبانیں عربی، سپینش، انگریزی جونیئر اور فرنچ کی کلاسز مورخہ 29 جنوری سے شروع ہوں گی۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ریڈیو اور ٹی وی اتنی اونچی آواز سے

نہ چلائیں کہ پڑوسیوں کو دقت ہو۔

سانحہ ارتحال

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل لکھتے ہیں میرے بہنوئی مکرم مقصود احمد صاحب واہلہ ابن مکرم محمد مالک صاحب واہلہ آف ننگل رندھیر کلاں نارووال حال دارالصدر جنوبی ربوہ کے بیٹے مکرم فیصل مقصود صاحب بعمر 20 سال پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں بوجہ امراض قلب ایک ماہ دس یوم داخل رہنے کے بعد مورخہ 27 جنوری 2005ء کو شام سوا پانچ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے مرحوم محنتی ہونہار ذہین خدمت خلق کرنے والے خادم تھے۔ ان کا جنازہ اسی روز گیارہ بجے رات دارالضیافت ربوہ لایا گیا مورخہ 28 جنوری 2005ء کو بیت اقصیٰ میں بعد نماز جمعہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھایا۔ تدفین قبرستان عام میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم منصور احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ وقف جدید نے دعا کروائی۔ سوگواران میں والدہ والد کے علاوہ 2 بھائی اور 2 بہنیں چھوڑی ہیں احباب سے ان کی مغفرت جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا ہونے اور عزیز واقارب کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
وقت عصر	4:07
غروب آفتاب	5:43
وقت عشاء	7:08

C.P.L 29